کربلا کا خونیں منظر (مکتوب)

(اس رسالے میں بالخصوص اسلامی بہنوں کیلئے انتہائی کارآمد مدنی پھول ہیں)

تخریج شدہ

از شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

SC1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شَریف کی فضیلت

ایک شخص نے خواب میں **خوفناک بلا** دیکھی، گھبرا کر پوچھا: تُو کون ہے؟ بلا نے جواب دیا: میں تیرے بُرے اعمال ہوں۔ پوچھا: تجھ سے نَجات کی کیا صورت ہے؟ جواب ملا: **دُرُود شریف کی کثرت**۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۲۵، موسسة الرّیان بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سگِ مدینہ **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی عفی عنہ کی جانب سے **مدینے کی دیوانی، میٹھے مصطفٰی** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَستانی، **مُبلِّغہ دعوتِ اسلامی**[1] ...... کی خدمت میں، مَدَنی فضاؤں کی، نُور بار ہواؤں کی، اور وہاں کی کیف آور گھٹاؤں کی بَرَکتوں سے مالامال خوشگوار سلام

---

[1] ایک پریشان حال مبلِّغہ اسلامی بہن کے لئے تسلّیوں اور اسی کے اِستفسار پر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کے طریقِ کار پر مبنی ایک عظیم رہنما مکتوب ضروری ترامیم کے ساتھ۔۔۔۔پیش کش مجلسِ مکتوبات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَال   اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کا دَستی مکتُوب اپنے اندر عشقِ رسُول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی چاشنی لئے مجھ بدکار کے دستِ گنہگار میں آیا، مدینے کی مٹھاس سے تربتر مکتوب پڑھا، آپ **دعوتِ اسلامی** کیلئے بہُت کُڑھتی اور کوششیں بھی کرتی ہیں یہ جان کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن گیا۔

میری مَدَنی بیٹی! لوگوں کے طعنوں کی پرواہ مت کیجئے، جو بھی سنّتوں کے راستے پر چلنے کی کوشش کرتا ہے آج کل اس کے ساتھ مُعاشرہ اکثر اِسی قسم کا نارَوا سلوک کرتا ہے۔ آہ! ؎

وہ دور آیا کہ دیوانہ نبی کے لئے
ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

کربلا کا خُونیں منظر

جب کبھی سنّتوں پر عمل یا اس کی خدمت کے سبب آپ پر ظُلم وسِتم ہو تو اُس وقت کربلا کے خُونیں **منظر** کا تصوُّر باندھ لیا کیجئے۔ خاندانِ نُبُوَّت کا آخر قصور

ہی کیا تھا؟ یہی نا کہ وہ اسلام کی سربُلندی چاہتے تھے۔ اِس مقدّس جُرم کی پاداش میں گلشنِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نَو شِگُفتہ پھولوں کو کس قدر بے دَردی کے ساتھ پامال کیا گیا۔ آہ! گلستانِ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ کلیاں جو ابھی پوری طرح کِھلنے بھی نہ پائی تھیں ان کو کیسی بے رَحمی وسَفّاکی کے ساتھ گھوڑوں کی ٹاپوں تلے رَوندا گیا! اُس وقت سیِّدُ الشُّھداء امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کیا گُزر رہی ہوگی جس وَقت اُن کے جگر پارے کٹ کٹ کر خاک وخون میں گرتے اور تڑپتے ہوں گے!

آہ ننّھا علی اصغر

آہ! نَنّھا علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اِس مدینے کے حقیقی مُنّے کے پیاسے گلے پر جب تیر لگا ہوگا اور یہ شِدّتِ کَرب سے اپنے بابا جان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں تڑپا ہوگا اور پھر جُھرجُھری لے کر دَم توڑا ہوگا اُس وقت جگر گوشۂ بتول رضی اللہ تعالیٰ عنہا نواسۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم سیِّدُنا امامِ عالی مقام حضرتِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رَنج واَلَم کا کیا عالَم ہوگا۔

دیکھا جو یہ نظارہ کانپا ہے عرش سارا
اصغر کے جب گلے پر ظالم نے تیر مارا

اور۔۔۔اور۔۔۔جب ننّھے مُنّے علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خون میں لتھڑا ہوا ننّھا سا لاشہ ان کی امّی جان سیِّدہ شہر بانو رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دیکھا ہوگا تو ان پر اُس وقت کیسی قِیامت قائم ہوئی ہوگی۔

اے زمینِ کربلا یہ تو بتا کیا ہوگیا!
ننّھا علی اصغر تِری گودی میں کیسے سوگیا!

امامِ پاک کی رخصتی

میری مَدَنی بیٹی! ذرا سوچئے تو سہی! اُس وقت سیِّدہ زینب و سیِّدہ سکینہ اور دیگر بیبیوں رضی اللہ عنہن اجمعین پر کیا گزر رہی ہوگی جب سیِّدُ الشُّھداء امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امامِ تِشنہ کام، امامُ الھُمام، سیِّدُنا امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے جگر پاروں علیہم الرضوان کو تلواروں سے کٹوانے کے بعد خود جامِ شہادت نوش کرنے کے لئے خَیمے سے رخصت ہورہے ہوں گے!

فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے
حشر کا ہنگامہ برپا ہے میانِ اہلِ بیت
وقتِ رخصت کہہ رہا ہے خاک میں مِلتا سُہاگ
لو سلامِ آخری اے بِیوگانِ اہلِ بیت

کربلا کا تاراج کارواں

اور پھر۔۔۔پھر۔۔۔صرف **عابِد بیمار** اور فقط خواتینِ عِفّت مآب رہ جائیں، سارے خَیمے سُنسان ہوجائیں۔ باہَر ہر طرف خاندانِ عالی شان کے نوجوان اور بچّوں کی **لاشیں** بکھری پڑی ہوں۔ اِس پر سِتم بالائے سِتم یہ کہ یزیدی دَرِندوں کی طرف سے لُوٹ مار مچے، خَیمے جَلادئے جائیں، سب کو قیدی بنادیا جائے، سَرہائے شُہدائے کِرام علیہم الرضوان نیزوں پر بُلند کرکے سارا تاراج کارواں ظالمین ہانک چلیں۔ **اِس کا تصوُّر ہی کس قدَر دردناک ہے۔**

ان لرزہ خیز مَناظِر کو یاد کرکے ہمارا دل خون روتا اور کلیجہ مُنہ کو آتا ہے۔ میری مَدَنی

بیٹی! اس منظر کو یاد کرینگی تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی معمولی سی تکلیف کے احساس پر آپ کو خود ہی ہنسی آئے گی کہ کیا ہماری بھی کوئی تکلیف ہے!

پیارے مبلِّغ! معمولی سی مشکل پہ گھبراتا ہے
دیکھ حُسین نے دین کی خاطر سارا گھر قربان کیا

بہرحال صَبْر و شَکیبائی (شِ۔کے۔بائی) کا دامن تھامے، حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنی رہیں اور اپنی مختصر ترین زندگی کو شریعت وسنّت کے مطابق گزاریں اور تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کے مَدَنی ماحول سے ہر دَم وابَستہ رہیں اور اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت دیتی رہیں۔

مَوت اٹل ھے

یاد رہے! مَوت اٹل ہے، عنقریب ہمارے ناز اٹھانے والے ہمیں اپنے کندھوں پر لاد کر ویران قبرِستان میں اندھیری قبر کے اندر مَنوں مٹّی تلے دَفْن کر کے تنہا چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اگر خُدانخواستہ غیر شرعی فیشن بھری زندگی ہوئی، بے پردگی کا

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

سلسلہ رہا، نَمازوں اور روزوں میں غَفلت ہوئی، اور اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے مَحبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم ناراض ہوگئے اور عذاب کی صورت ہوئی تو پھر اندھیری قَبْر میں اور وہ بھی سانپ بچھوؤں کے ساتھ، قِیامت تک کیسے گزارہ ہوگا؟ لہٰذا ہر دَم موت پیشِ نظر رہے اور جلد ترختم ہوجانے والی مختصر ترین زندگی میں طویل ترین آخرت کی تیاری کرلیجئے۔

مِرا دل کانپ اُٹھتا ہے کلیجہ مُنہ کو آتا ہے

کرم یارب! اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے

مَدَنی ماحول کی بَرَکت

مِری مَدَنی بیٹی! تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، ''دعوتِ اسلامی'' کا کام کرنے میں جہاں کثیر ثواب ہے وہاں یہ بھی فائدہ ہے کہ مَدَنی ماحول نصیب ہوتا ہے اور خود اپنی بھی اچھے عمل کرنے کی عادت پڑجاتی ہے، عشقِ مدینہ وتاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نصیب ہوتا ہے اور نیکی کی دعوت دینے کے فضائل کا تو اس بات سے اندازہ لگائیں کہ

نیکی کی دعوت کا ثواب

ایک بار حضرتِ سیِّدُنا مُوسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے ہر ہر کلمہ کے بدلے **ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب** لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔

(مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب ص۴۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نیکیوں کا انبار

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ! اگر ہم کسی کو بھلائی کی ایک بات بتائیں گے تو ہمیں ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا تو غور فرمایئے کہ جب آپ کسی ایک اسلامی بہن کو بھی ''فیضانِ سنّت'' سے دَرس دیں گی اور فرض کریں آپ نے دو صَفحات پڑھ کر سنائے اور ان میں اگر بیس باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں تو

درس سننے والی وہ اسلامی بہن ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بیس سال کی عبادت کا ثواب** لکھا جائیگا۔ اور اگر آپ سے سُن کر اس اسلامی بہن نے عمل کرنا شروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتی رہے گی آپ کو بھی برابر اس کا ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے کسی اور تک آپ سے سُنی ہوئی کوئی سنّت پہنچائی تو اس کا ثواب اس پہنچانے والی کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔ اس طرح اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ اگر **نیکی کی دعوت** کا آخرت میں ملنے والا ثواب بندہ دنیا ہی میں دیکھ لے تو پھر شاید کوئی لمحہ بھی بیکار نہ جانے دے بس ہر وقت ہی **نیکی کی دعوت** کی دھوم مچاتا رہے۔

شیطان کے وسوسوں کو تو قریب بھی نہ پھٹکنے دیں کہ وہ تو ایسے حالات پیدا کرے گا ہی کہ آپ نیکی کی دعوت کے اس **عظیم کام** کو چھوڑ دیں۔ **فیضانِ سُنّت** سے **درس** دینا بھی دعوتِ اسلامی کا ایک مَدَنی کام ہے۔ وقت مقرّر کر کے روزانہ **درس** کے ذریعے خوب خوب سُنّتوں کے **مَدَنی پھول** لُٹایئے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

درسِ فیضانِ سُنّت کے مَدَنی پھول

(یہ طریق کار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سبھی کیلئے مفید ہے)

مدینہ ۱ **فرمانِ مصطَفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم: جو شخص میری اُمّت تک کوئی اِسلامی بات پہنچائے تاکہ اُس سے سُنّت قائم کی جائے یا اُس سے بدمذھبی دُور کی جائے تو وہ جنّتی ہے۔ (حِلیَۃُ الْاَوْلیاء ج ۱۰ ص ۴۵ رقم ۱۴۴۶۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مدینہ ۲ **سرکارِ مدینہ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ اسکو تر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔"

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج ۴ ص ۲۹۸ حدیث ۲۶۶۵ دارُالفکر بیروت)

مدینہ ۳ **حضرتِ سیِّدُنا اِدریس** عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے نامِ مبارک کی ایک حِکمت یہ بھی ہے کہ کُتُبِ اِلٰہیہ کی کثرتِ درس و تدریس کے باعث آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا نام **اِدریس** ہوا۔ (تفسیر کبیر ج ۷ ص ۵۵۰، داراحیاء التراث العربی بیروت، تفسیر الحسنات ج ۴ ص ۱۴۸ ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الاکرم فرماتے ہیں: دَرَسْتُ الْعِلْمَ حتّٰی صِرْتُ قُطْباً (یعنی میں عِلْم کا درس لیتا رہا یہاں تک کے مقامِ قُطبِیَّت پر فائز ہوگیا) (قصیدۂ غوثیہ)

فیضانِ سنّت سے روزانہ کم از کم دو درس دینے یا سننے کی سعادت حاصل کیجئے۔ پارہ 28 سورۃُ التَّحرِیم کی چھٹی آیت میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتّھر ہیں۔

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ایک ذَرِیعہ فیضانِ سُنّت کا درس بھی ہے۔ درس دینے کے علاوہ ممکن ہو تو مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ سنّتوں بھرے بیان یا مَدَنی مذاکرہ کا ایک کیسٹ بھی روزانہ یا ہفتہ میں ایکبار گھر والوں کو سنائیے۔

مدینہ ۶ ذَیلی مشاورت کے نگران کو چاہیے کہ اپنی مسجِد میں دو خیر خواہ مقرَّر کرے جو درس (بیان) کے موقع پر جانے والوں کو نرمی سے روکیں اور سب کو قریب قریب بٹھائیں۔

مدینہ ۷ پردے میں پردہ کیے دوزانو بیٹھ کر **درس** دیجئے۔ اگر سننے والے زیادہ ہوں تو کھڑے ہو کر دینے میں بھی حرج نہیں۔

مدینہ ۸ آواز نہ تو زیادہ بُلند ہو اور نہ ہی بالکل آہستہ، حتَّی الامکان اتنی آواز سے **درس** دیجئے کہ صِرف حاضِرین سُن سکیں۔ اس بات کی ہمیشہ احتیاط فرمائیے کہ درس و بیان کی آواز سے کسی سوتے ہوئے یا کسی نمازی یا مشغولِ تلاوت وغیرہ کو تکلیف نہ ہو۔

مدینہ ۹ **درس** ہمیشہ ٹھہر ٹھہر کر اور دھیمے انداز میں دیجئے۔

مدینہ ۱۰ جو کچھ **درس** دینا ہے پہلے اس کا ایک بار مطالعہ کر لیجئے تا کہ غَلَطیاں نہ ہوں۔

مدینہ ۱۱ **فیضانِ سنّت** کے مُعَرَّب (مُ۔عَر۔رَب) الفاظ اِعراب کے مطابق ہی ادا

کیجئے اس طرح اِن شاءَ اللّٰہ عزَّوَجَلَّ **تَلَفُّظ** کی دُرُست ادائیگی کی عادت بنے گی۔

١٢ **حمد و صلوٰۃ**، دُرُود و سلام کے دونوں صیغے، آیتِ دُرُود اور اِختتامی آیات وغیرہ کسی سُنّی عالم یا قاری کو ضرور سنا دیجئے۔ اسی طرح نَماز کے اَذکار اور دیگر عَرَبی دُعائیں وغیرہ عُلَمائے اہلسنّت کو سنا کر اصلاح کروا لیجئے۔

١٣ **فیضانِ سُنّت** کے علاوہ مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہونے والے **مدنی رسائل** سے بھی **درس** دے سکتے ہیں[1]۔

١٤ **اِختتامی دعاء** سمیت درس سات مِنَٹ کے اندر اندر مکمّل فرما لیجئے۔

١٥ ہر مبلّغ و مبلّغہ کو چاہیے کہ وہ **درس کا طریقہ**، بعد کی **ترغیب** اور

[1] صرف امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کتب و رسائل ہی سے درس دیجئے۔
مرکزی مجلسِ شوریٰ

اختتامی دعا زَبانی یاد کرلے۔

فیضانِ سنّت سے دَرس دینے کا طریقہ

تین بار اسطرح اعلان فرمایئے: قریب قریب تشریف لایئے۔ پردے میں پردہ کئے دوزانو بیٹھ کراس طرح ابتداء کیجئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ۔ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اس کے بعد اِس طرح دُرود وسلام پڑھایئے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

پھراس طرح کہئے! **پیاری پیاری اسلامی بہنو!** قریب قریب آکر درس کی تعظیم کی نیّت سے ہوسکے تو دوزانو بیٹھ جایئے اگرتھک جائیں توجسطرح آپ کو آسانی ہواُسی طرح بیٹھ کرنگاھیں نیچی کیے توجُّہ کے ساتھ **فیضانِ سُنت** کا **درس** سنئے کہ لاپرواھی کیساتھ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس

بدن یا بالوں وغیرہ کو سَہلاتے ہوئے سننے سے اسکی بَرَکتیں زائل ہونیکا اندیشہ ہے۔

(بیان کے آغاز میں بھی اسی انداز میں ترغیب دِلائیے) یہ کہنے کے بعد **فیضانِ سنّت** سے دیکھ کر دُرُود شریف کی ایک فضیلت بیان کیجئے۔ پھر کہئے:

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

جو کچھ لکھا ہوا ہے وُہی پڑھ کر سنایئے۔ آیات وعَرَبی عبارات کا صِرف ترجَمہ پڑھئے۔ کسی بھی آیت یا حدیث کا اپنی رائے سے ہرگز خُلاصہ مت کیجئے۔

درس کے آخِر میں اِس طرح ترغیب دلائیے

(ہر مبلّغ/مبلّغہ کو چاہیے کہ زبانی یاد کرلے اور درس و بیان کے آخر میں بلا کمی و بیشی اِسی طرح ترغیب دلایا کرے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ (اپنے یہاں کے ہفتہ وار اجتماع کا اعلان اس طرح کیجئے مَثَلاً بابُ المدینہ کراچی کی

تحصیل مکۃ المکرّمہ[1] والے کہیں) "ہر اتوار کو فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی میں دوپہر کم و بیش 02:30 بجے شروع ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی مَدَنی التجاء ہے۔" روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔ ہر اسلامی بہن اپنا یہ مَدَنی ذِہن بنائے کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں — اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

مدینہ

[1] عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تنظیمی ترکیب کے مطابق بابُ المدینہ کی تین تحصیلوں کی اسلامی بہنوں کا اتوار دوپہر تقریباً 2.30 بجے اجتماع شروع ہوتا ہے۔ ان تحصیلوں کے تنظیمی نام یہ ہیں: (1) تحصیل مکّۃُ المکرّمہ (سولجر بازار، پرانا گولیمار، لائنز ایریا، گارڈن) (2) تحصیل عطائے عطار (مدنی کالونی، چاندنی چوک، پیر کالونی) (3) گلشن عطار (پورا گلشن اقبال) بابُ المدینہ میں ہر بدھ کو دوپہر بے شمار اور ہر اتوار کو تادمِ تحریر 27 مقامات پر تحصیل سطح پر اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔

آخر میں خشوع وخضوع (یعنی بدن کی عاجزی وانکساری اور دل ودماغ کی حاضری) کے ساتھ دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کے آداب بجالاتے ہوئے بلا کمی وبیشی اس طرح دعا مانگیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔

یاربِّ مصطفٰے! عَزَّوَجَلَّ وَصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم **بطفیل مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہماری، ہمارے ماں باپ کی اور ساری اُمّت کی مغفِرت فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ درس کی غلطیاں اور تمام گناہ مُعاف فرما، عمل کا جذبہ دے، ہمیں پرہیزگار اور ماں باپ کا فرماں بردار بنا۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنا اور اپنے مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا مُخلِص عاشق بنا۔ ہمیں گناھوں کی بیماریوں سے شِفا عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات پر عمل کرنے اور **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے دوسروں کو بھی مَدَنی کاموں کی ترغیب دلوانے کا جذبہ عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو بیماریوں، قرضداریوں، بے روزگاریوں، بے اولادیوں،

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

بے جا مقدمہ بازیوں اور طرح طرح کی پریشانیوں سے نَجات عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسلام کا بول بالا کر اور دُشمنانِ اسلام کا منہ کالا کر۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں زیرِ گُنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میں شہادت، **جنّتُ الْبقیع** میں مدفن اور **جنّتُ الفِردوس** میں اپنے مَدَنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا پڑوس نصیب فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ مدینے کی خوشبودار ٹھنڈی ہواؤں کا واسِطہ ہماری جائز دُعائیں قبول فرما۔

جس کسی نے بھی دُعا کے واسطے یا رب کہا
کر دے پوری آرزو ہر بے کس و مجبور کی

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

شعر کے بعد یہ آیتِ دُرُود اور دُعا کی اختتامی آیات پڑھئے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ: ۲۲، الاحزاب: ۵۶)

سب درود شریف پڑھ لیں۔ پھر پڑھے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ (پ: ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۸۰۔۱۸۲)

درس کی کمائی پانے کے لیے (کھڑے کھڑے نہیں بلکہ) **بیٹھ** کر خندہ پیشانی کے ساتھ اسلامی بہنوں سے مُلاقات کیجئے، چند نئی اسلامی بہنوں کو اپنے قریب بٹھا لیجئے اور **اِنفرادی کوشش** کے ذَرِیعے اُنہیں **مَدَنی انعامات** و دیگر مدنی کاموں کی بَرَکتیں سمجھا کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہونے کیلئے ذِہن بنایئے۔

تمہیں اے مُبلغ! یہ میری دعا ہے
کیے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ

دعائے عطّار: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے اور پابندی کے ساتھ **فیضانِ سنّت** سے روزانہ کم از کم دو درس دینے اور سننے والے کی مغفرت فرما اور ہمیں حُسنِ

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اَخلاق کا پیکر بنا۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مجھے درسِ فیضانِ سنّت کی توفیق ملے دن میں دو مرتبہ یا الٰہی عزوجل

غیر عالِم کو بیان کرنا حرام ہے

سُوال: جو اسلامی بہن عالمہ نہ ہو کیا وہ اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کرسکتی ہے؟

جواب: جو کافی علم نہ رکھتی ہو وہ مذہبی بیان نہ کرے۔ چُنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاوٰی رضویہ جلد 23 صَفْحَہ 378 پر فرماتے ہیں: وعظ میں اور ہر بات میں سب سے مُقَدَّم اجازتِ اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہے۔ جو کافی عِلم نہ رکھتا ہو، اُسے وعظ کہنا **حرام** ہے اور اس کا وعظ سُننا جائز نہیں، اور اگر کوئی مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ **بدمذہب** ہے تو وہ نائبِ **شیطان** ہے اس کی بات سُننی سخت **حرام** ہے (اُس کو مسجد میں بیان سے روکا جائے) اور اگر کسی کے بیان سے فتنہ اٹھتا ہو تو اُسے بھی

روکنے کا امام اور اہلِ مسجد کو حق ہے اور اگر پورا عالم سُنّی صحیح العقیدہ وعظ فرمائے تو اُسے روکنے کا کسی کو حق نہیں۔ چنانچہ اللّٰہ تبارَکَ وَ تعالٰی پارہ 2 سورۃُ البقرہ کی آیت نمبر 114 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ (پ:۲، البقرہ: ۱۱۴)

ترجمۂ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں کو روکے ان میں نامِ خدا لئے جانے سے۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۳۷۸)

عالم کی تعریف

سُوال: تو کیا مبلِّغ بننے کیلئے درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کرنا شرط ہے؟

جواب: عالم ہونے کیلئے نہ درسِ نظامی شرط ہے نہ اس کی محض سند کافی بلکہ علم چاہئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مُستقل ہو اور اپنی ضَروریات کو کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔ علم کتابوں کے

مُطالَعہ سے اور عُلَماء سے سُن سُن کربھی حاصِل ہوتا ہے۔ (تلخیص از اَحکامِ شریعت حصّہ ۲ ص ۲۳۱) معلوم ہوا عالِم ہونے کیلئے درسِ نظامی کی تکمیل کی سند ضَروری ہے نہ ہی کافی نہ ہی عَرَبی فارسی وغیرہ کا جاننا شرط، بلکہ علم درکار ہے۔ چُنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: سند کوئی چیز نہیں بُہتیرے سَنَد یافتہ مَحض بے بَہرہ (یعنی علمِ دین سے خالی) ہوتے ہیں اور جنہوں نے سند نہ لی اِن کی شاگردی کی لیاقت بھی اُن سَنَد یافتوں میں نہیں ہوتی، عِلم ہونا چاہئے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۶۸۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فتاوٰی رضویہ شریف، بہارِ شریعت ، قانونِ شریعت، نِصابِ شریعت، مراۃ المناجیح، علم القران، تفسیر نعیمی، اِحیاءُ العلوم (مترجم) اور اِس طرح کی کئی اُردو کتابیں ہیں جن کو پڑھ کر سمجھ کر اور عُلمائے کرام سے پوچھ پوچھ کر بھی حسبِ ضَرورت عقائد و مسائل سے آگاہی حاصِل کر کے "عالِم" بننے کا شَرَف حاصِل کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر ساتھ ہی ساتھ "درسِ نظامی" کرنے کی

سعادت بھی حاصل ہو جائے تو سونے پر سُہا گا۔

غیر عالم کے بیان کا طریقہ

سُوال: جو عالم نہ ہو کیا اُس کے بیان کرنے کی بھی کوئی صُورت ہے؟

جواب: غیرِ عالم کے بیان کی آسان صُورت یہ ہے کہ **عُلمائے اہلِ سنّت** کی کتابوں سے حسبِ ضَرورت فوٹو کاپیاں کروا کر اُن کے تَراشے اپنی ڈائری میں چسپاں کرلے اور اس میں سے پڑھ کر سنائے۔ منہ زَبانی کچھ نہ کہے نیز اپنی رائے سے ہرگز کسی آیتِ کریمہ کی تفسیر یا حدیثِ پاک کی شَرح وغیرہ بیان نہ کرے۔ کیوں کہ تفسیر بالرّائے[1] حرام ہے **اور اپنی اٹکل کے مطابِق آیت سے استِدلال یعنی دلیل پکڑنا اور حدیثِ مبارَک کی شرح کرنا اگرچہ دُرُست ہو تب بھی شرعاً اِس کی اجازت نہیں۔** فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم: جس نے

[1] تفسیر بالرّائے کرنے والا وہ کہلاتا ہے جس نے قراٰن کی تفسیر عقل اور قیاس (اندازہ) سے کی جس کی نقلی (یعنی شرعی) دلیل وسند نہ ہو۔

بِغیرِ علم قراٰن کی تفسیر کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنَّم بنائے۔(ترمذی ج ٤ ص ٤٣٩ حدیث ٢٩٥٩) غیر عالم کے بیان کے بارے میں رہنمائی کرتے ہوئے میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''میرے آقائے نعمت، اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''جاہل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔

(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج٢٣ ص٤٠٩)

مُبلِّغین کیلئے اَہم ہدایت

سُوال: دعوتِ اسلامی کے بعض مبلِّغین ومبلِّغات مُنہ زبانی بھی بیانات کرتے ہیں اُن کیلئے آپ کی طرف سے کیا ھدایات ہیں؟

جواب: اگر یہ عُلَماء یا عالمات ہیں جب تو حَرَج نہیں۔ ورنہ غیر عالم مُبلِّغین و

مُبلِّغات کے لئے معروضات پیش کر دی گئیں کہ وہ صِرف علماء کی تحریرات سے پڑھ کر ہی بیانات کریں۔ اگر کسی غیر عالم کو سنّتوں بھرے اجتماع میں منہ زبانی بیان کرتا پائیں تو **دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران اُس کو روک دیں۔** غیر عالم مُبلِّغین ومُبلِّغات اور تمام غیرِ عالم مُقرِّرین کو چاہئے کہ وہ منہ زَبانی مذہبی بیان یا خطاب نہ کریں۔ میرے آقائے نِعمت، اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ **امام احمد رضاخان** علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ''جاہل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اِس میں حَرَج نہیں۔ مزید فرماتے ہیں: جاہل خود بیان کرنے بیٹھے تو اُسے وعظ کہنا حرام ہے اور اُس کا وعظ سننا حرام ہے اور مسلمانوں کو حق ہے بلکہ مسلمانوں پر حق ہے کہ اُسے منبر سے اُتار دیں کہ اِس میں نہی منکر (یعنی بُرائی سے منع کرنا) ہے اور نہی منکر واجب۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص۴۰۹)

کیا عورت V.C.D. میں مبلِّغ کا بیان سُن سکتی ہے؟

سُــــوال: کیا اسلامی بہنیں V.C.D. یا مدنی چینل کے ذریعے نامحرم مبلِّغ کا سنّتوں بھرا بیان سُن سکتی ہے؟ کیا یہ بے پردگی میں داخِل نہیں؟

جواب: بے پردَگی اور ہے اور V.C.D. میں اسلامی بہنوں کا نامحرم کو بیان کرتا دیکھنا سننا اور۔ اسلامی بہنوں کیلئے پردے کی رعایات اور بعض شَرعی قُیُود ات (پابندیوں) کے ساتھ غیر مرد کو دیکھنے کے مُعامَلے میں کچھ گنجائش ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ **بہارِ شریعت** حصّہ 16 صَفْحَہ 86 پر فتاوٰی عالمگیری کے حوالے سے لکھا ہے: ''عورت کا مردِ اجنبی (نامحرم شخص) کی طرف نظر کرنے کا وُہی حکم ہے، جو مَرد کا مَرد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وَقت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شَہوت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شُبہ بھی ہو تو ہر گز نظر نہ کرے۔'' (عالمگیری ج۵ص ۳۲۷) ہاں خدانخواستہ بیان کی V.C.D. یا مدنی چینل دیکھنے کے دَوران بھی اگر گناہوں

بھری کشِش محسوس ہو تو توبہ و استغفار کرتی ہوئی فوراً سے بیشتر وہاں سے ہَٹ جائے۔ میرا تو مشورہ یہ ہے کہ جوان ہو یا بوڑھا دونوں ہی کو دیکھنے سے حتَّی الامکان بچے کہ دَور بڑا نازُک ہے۔ البتّہ عمر رسیدہ عالم، یا بے کشِش بوڑھے یا ادھیڑ عمر کے پیرو مرشِد (جب کہ قریب اور کوئی غیر مرد ایسا نہ ہو جس پر نظر پڑتی ہو تب اُن) کو دیکھنے میں حَرَج نہیں کہ اس میں فِتنے کا اِحتِمال (یعنی فتنے کا اندیشہ) نہ ہونے کے برابر ہے۔ پھر بھی اگر دیدار کے دوران شیطان جذبات میں ہَیجان پیدا کرے تو فوراً نظر ہٹالے اور وہاں سے دور ہو جائے۔

کیا عورت نعت خواں کی V.C.D. دیکھے؟

سُوال: تو کیا اسلامی بہنیں مدنی چینل یا V.C.D. پر نوجوان نعت خوان کو بھی سُن اور دیکھ لیا کریں؟

جواب: نعت خوان اور وہ بھی نوجوان پھر ہاتھ وغیرہ لہرانے کی اداؤں (ایکشن)

کی کشش بھی موجود اور پھر ترنُّم میں تو ویسے ہی ایک طرح کا جادو ہوتا ہے۔ ان صُورتوں کے ہوتے ہوئے شاید کوئی ''وَلیَّہ'' ہی نامحرم نوجوان نعت خوان دیکھ سُن کر اپنے آپ کو گناہوں بھرے تصوُّرات سے بچا پائے! دیکھنے کی بات تو دور رہی میری تو اپنی مَدَنی بیٹیوں کو یہاں تک تاکید ہے کہ وہ تو نوجوان نعت خوان کی آڈیو کیسٹ بھی نہ سنیں کہ اُس کی سُرِیلی آواز کے باعِث وہ فِتنے میں مُبتَلا ہوسکتی ہے۔

صحیح بخاری شریف میں ہے کہ سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعطّر پسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے ایک حُدی خواں (یعنی اونٹوں کو تیز چلانے کے لیے مست کرنے والے اشعار پڑھنے والے) تھے جن کا نام اَنْجَشَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا جو کہ اِنتہائی خوش آواز تھے (ایک سفر کے دوران جس میں عورَتیں بھی ہمراہ تھیں اور سیِّدُنا اَنْجَشَہ اشعار پڑھ رہے تھے اس پر) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے

اُن سے ارشاد فرمایا: ''اے اَنْجَشَہ! آہستہ، نازُک شیشیاں نہ توڑ دینا۔'' (بُخاری ج٤ ص ١٥٨ حدیث ٦٢١١) حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ''یعنی میرے ساتھ سفر میں عورتیں بھی ہیں جن کے دل کچی شیشی کی طرح کمزور ہیں خوش آوازی ان میں بہُت جلد اثر کرتی ہے اور وہ لوگوں کے گانے سے گناہ کی طرف مائل ہو سکتی ہیں اس لیے اپنا گانا بند کر دو۔'' (مراٰۃ ج ٦ ص ٤٤٣) ہاں فوت شدہ نعت خوان کی آڈیو کیسٹ میں غالباً خطرات نہیں، تاہم شیطان اگر خیالات کا رُخ ''گناہوں'' کی طرف موڑنا شروع کر دے تو توبہ واِستِغفار کرتے ہوئے فوراً ٹیپ ریکارڈر بند کر دیں۔

حیض اور نفاس کے مُتَعلِّق آٹھ مَدَنی پھول

﴿1﴾ حیض و نفاس کی حالت میں اسلامی بہنیں درس بھی دے سکتی ہیں اور بیان بھی کر سکتی ہیں اسلامی کتاب کو چُھونے میں بھی حرج نہیں۔ قراٰن پاک

کو ہاتھ یا اُنگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصّہ لگانا حرام ہے۔ نیز کسی پرچے پر اگر صرف آیتِ قرانی لکھی ہو دیگر کوئی عبارت نہ لکھی ہو تو اُس کاغذ کے آگے پیچھے کسی بھی حصّے کو نے کنارے کو چھُونے کی اجازت نہیں۔

﴿2﴾ قرآنِ پاک یا قرآنی آیت کا پڑھنا اور چھُونا دونوں **حرام** ہے۔ **قرانِ پاک** کا ترجَمہ فارسی یا اُردُو یا کسی دوسری زَبان میں ہو اُس کو بھی پڑھنے یا چھُونے میں قرانِ پاک ہی کا سا حُکم ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۴۹، ۱۰۱)

﴿3﴾ اگر قرانِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دُوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (کندھے) پر ہے دوسرے کونے سے چھُونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چُولی قرآن مجید کے تابع تھی۔ (بہارِ شریعت حصہ۲ص ۴۸)

﴿4﴾ اگر قرآن کی آیت دُعا کی نیت سے یا تبرک کے لیے جیسے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ یا ادائے شکر کو یا چھینک کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ یا خبرِ پریشان پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ کہا یا بہ نیتِ ثنا پوری سورۂ فاتحہ یا آیۃُ الکرسی یا سورۂ حشر کی پچھلی تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سے آخر سورۃ تک پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قرآن کی نیت نہ ہو تو کچھ حَرَج نہیں۔ یوہیں تینوں قُل بلا لفظِ قُل بہ نیتِ ثنا پڑھ سکتی ہے اور لفظِ قُل کے ساتھ نہیں پڑھ سکتی اگرچہ بہ نیّتِ ثنا ہی ہو کہ اس صورت میں ان کا قرآن ہونا مُتَعَیَّن ہے، نیّت کو کچھ دخل نہیں۔

(بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۴۸، مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

﴿5﴾ قرانِ پاک کے علاوہ تمام ذِکرو اذکار، دُرُودو سلام نعت شریف پڑھنے، اذان کا جواب دینے وغیرہ میں کوئی مُضایقہ نہیں۔ حلقۂ ذکر میں شرکت کرسکتی ہیں۔ بلکہ ذکر کروا بھی سکتی ہیں۔ مگر ان چیزوں کو وُضو

یا گِنتی کر کے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں۔

6 خُصوصاً یہ بات یاد رکھئے کہ (ان دنوں میں) نماز اور روزہ **حرام** ہے۔

(بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۱۰۲ ، عالمگیری ج ۱ ص ۳۸)

7 مُرُوَّت میں بھی ایسے موقع پر ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھے کہ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السّلام یہاں تک فرماتے ہیں: بلاعُذر جان بوجھ کر **بغیر وُضو** کے نَماز پڑھنا **کفر** ہے۔ جبکہ اسے جائز سمجھے یا اِستِہزاءً (یعنی مذاق اڑاتے ہوئے) یہ **فِعل** کرے۔ (مِنَحُ الرَّوض للقاری ص ۴۶۸ دارالبشائرالاسلامیۃ بیروت)

8 ان دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں البتّہ **رَمضانُ المبارَك** کے روزوں کی قضا **فرض** ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۲ ص ۱۰۲ ، دُرِّمُختار ج ۱ ص ۵۳۲)

جب تک قضا روزے ذِمّے باقی رہتے ہیں اُس وقت تک نفلی روزے کے مقبول ہونے کی امید نہیں۔ ان اَحکام کی تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ

المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصّہ 2 صَفْحَہ 91 تا 109 کا مُطالَعہ کرنے کی ہر اسلامی بہن کو نہ صِرف درخواست بلکہ سخت تا کید ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پردے کے اہم مَدَنی پھول

خالہ زاد، ماموں زاد، پھُوپھی زاد، چچا زاد، تایا زاد، دیور وجیٹھ، خالو، پھوپھا، بہنوئی بلکہ اپنے نامحرم پیر و مرشِد سے بھی **پردہ** کیجئے۔ نیز مرد کا بھی اپنی مُمانی، چچی، تائی، بھابھی اور اپنی زوجہ کی بہن وغیرہ رشتے داروں سے **پردہ** ہے۔ مُنہ بولے بھائی بہن، منہ بولے ماں بیٹے، اور منہ بولے باپ بیٹی میں بھی **پردہ** ہے حتّٰی کہ لے پالک بچہ (جب

مرد وعورت کے مُعامَلات سمجھنے لگے تو) اس سے بھی **پردہ** ہے البتّہ دودھ کے رشتوں میں پردہ نہیں مَثَلاً رَضاعی ماں بیٹے اور رَضاعی بھائی بہن میں **پردہ** نہیں۔ لہٰذا لے پالک بچّے یا بچّی کو ہجری سن کے مطابق دو سال کی عمر کے اندر اندر عورت اپنا یا اپنی سگی بہن یا سگی بیٹی یا سگی بھانجی کا کم از کم ایک بار دودھ اس طرح پلادے کہ اس بچّے یا بچّی کے حَلْق سے نیچے اُتر جائے۔ اس طرح اب جن جن سے دودھ کا رِشتہ قائم ہوا اُن سے پردہ واجِب نہ رہا۔ **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اور بحالتِ جوانی یا احتمالِ فتنہ پردہ کرنا ہی مناسب ہے کیونکہ عوام کے خیال میں اس (دودھ کے رشتے) کی ہیبت بہت کم ہوتی ہے (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۲۲، ص ۲۳۵ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور) یہ یاد رہے کہ ہجری سن کے حساب سے دو برس کے بعد بچّہ یا بچّی کو اگرچہ عورت کا دودھ پلانا حرام ہے۔ مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلائے گی تو

رضاعت (یعنی دودھ کا رشتہ) ثابت ہوجائے گی۔ تفصیلی معلومات کیلئے بہارِ شریعت حصّہ 7 سے ’’دودھ کے رشتے کا بیان‘‘ پڑھ لیجئے۔ نیز رسالہ ’’زخمی سانپ‘‘ (32 صَفحات) کا ضَرور ضَرور ضَرور مُطالَعہ فرما لیجئے۔ گھر کے تمام افراد کو میرا مَدَنی سلام عرض کر کے مجھ گنہگاروں کے سردار کیلئے دعائے مدینہ و بقیع و بے حساب مغفرت کی درخواست کیجئے۔ آپ بھی ان دعاؤں سے نوازتی رہیے۔

والسلام مع الاکرام

طالبِ غمِ مدینہ
و
بقیع
و
مغفِرت

۲۶ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۹ھ/25-12-2008

8 مَدَنی کام (اِسلامی بہنوں کے لئے)

از: مرکزی مجلسِ شوریٰ

﴿1﴾ اِنفِرادی کوشش ﴿2﴾ گھر درس ﴿3﴾ کیسٹ بیان ﴿4﴾ مدرسۃ المدینہ (بالغات) ﴿5﴾ ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ﴿6﴾ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت ﴿7﴾ ہفتہ وار تربیتی حلقہ ﴿8﴾ مدنی انعامات۔

﴿1﴾ **اِنفِرادی کوشش** : نئی نئی اسلامی بہنوں پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے اِنھیں مدنی ماحول سے مُنسلک کیجئے، **مُعلِّمہ**، **مُبلِّغہ** اور **مُدرِّسہ** بنا کر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام بڑھایئے۔ وہ اسلامی بہنیں جو پہلے آتی تھیں مگر اب نہیں آتیں، بالخصوص اُن پر **اِنفرادی کوشش** کر کے اُنہیں مَدَنی ماحول سے دوبارہ وابَستہ کیجئے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں: دعوتِ اسلامی کا 99 فیصد مدنی کام اِنفرادی کوشش سے ممکن ہے۔

﴿2﴾ **گھر درس** : گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے لئے روزانہ کم از کم ایک بار درسِ

فیضانِ سنّت دینے یا سُننے کی ترکیب فرمایئے (جس میں نامحرم نہ ہوں)۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **تخریج شدہ رسائل** سے بھی حسبِ موقع درس دیا جاسکتا ہے۔ (دورانیہ 7 مِنَٹ)۔ (درسِ فیضانِ سُنّت کا طریقہ فیضانِ سُنّت تخریج شُدہ جلد اوّل میں مُلاحظہ فرمایئے)

﴿3﴾ **کیسٹ بیان**: ہر اسلامی بہن روزانہ اِنفرادی طور پر یا تمام گھر والوں کو (جن میں نامحرم نہ ہوں) جمع کر کے **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیانات اور مَدَنی مذاکرات نیز "مکتبۃ المدینہ" سے جاری ہونے والے دِیگر مبلغین کے سنتوں بھرے بیانات ضرور سُنئے۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور تربیتی حلقے میں **ماہانہ**، مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں **ہفتہ وار** اور جامعۃُ المدینہ میں **روزانہ** "کیسٹ اجتماع" کیجئے۔ (روزانہ سنّتوں بھرے بیان یا مَدَنی مذاکرے کی کم از کم ایک کیسٹ سُننے والوں سے میرا دل بے انتہا خوش ہوتا ہے)

﴿4﴾ **مَدرَسۃُ المَدِینہ** (بالغات): فی ذَیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃ المدینہ (بالغات) کا اہتمام کیجئے۔

مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ھدف: کم از کم 12 اسلامی بہنیں، (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 1 گھنٹہ 12 مِنَٹ) صبح 8:00 تا اذانِ عصر کسی بھی وقت (باپردہ جگہ میں)

ترکیب کی جاسکتی ہے۔ دُرُست قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضُو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ زَبانی نہیں بلکہ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز"، "جنّتی زیور" اور "نماز کے احکام" سے دیکھ دیکھ کر سکھائیے۔ مدرسۃ المدینہ (بالغات) "مدنی پھولوں" کے مطابق قائم کیجئے۔

﴿5﴾ **ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتِماع** : اسلامی بھائیوں کی "شہر مجلسِ مشاورت" کی اِجازت سے ہفتے کا کوئی ایک دِن مقرر کرکے ذیلی حلقہ، حلقہ، علاقہ یا شہر سطح پر باپردہ جگہ میں ہفتہ وار سنّتوں بھرا اِجتماع کیجئے۔ دن اور وقت مخصوص رکھئے۔

شریک ہونے والیوں کا ھدَف :فی ذیلی حلقہ کم از کم 12 (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 2 گھنٹے) ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع "مَدَنی پھولوں"[1] کے مطابِق کیجئے۔ اسلامی بہنوں کو مائیک، میگافون، سی ڈی پلیئر اور اِیکو ساؤنڈ وغیرہ اِستِعمال کرنے کی اجازت نہیں۔

﴿6﴾ **علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت** : ہفتے کا کوئی ایک دن مقرّر کرکے

[1] یعنی مرکزی مجلسِ شوریٰ (دعوتِ اسلامی) کی طرف سے عنایت کردہ اُصول۔

جگہ بدل بدل کر ''علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت'' کی سعادت حاصِل کیجئے۔ کم از کم 7 اسلامی بہنیں (جن میں کم از کم ایک بڑی عمر والی ضرور ہوں) اپنے ذیلی حلقے یا حلقے کے اَطراف میں (پردے کی احتیاط کے ساتھ) گھر گھر جا کر 30 مِنَٹ ''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت'' کی ترکیب بنایئے۔ اس کے بعد مقرَّرہ وقت وجگہ پر مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقۂ کار کے مطابق علاقائی دورہ کا اجتماع کیجئے (دورانیہ 63 مِنَٹ) اِسلامی بہنیں اپنے تمام تر مَدَنی کاموں سے فارِغ ہو کر اذانِ مغرب سے پہلے پہلے اپنے گھر پہنچ جائیں۔

﴿7﴾ **ہفتہ وار تربِیَتی حلقہ**: اسلامی بھائیوں کی ''شہر مجلسِ مُشاوَرت'' کی اِجازت سے ہفتے کا کوئی ایک دِن مقرَّر کر کے حلقہ، علاقہ یا شہر سطح پر تربیتی حلقے کی ترکیب کیجئے۔ (دَورانیہ زیادہ سے زیادہ 2 گھنٹے) تربیتی حلقے کے لئے باپردہ جگہ، دن اور وقت مخصوص رکھئے۔ مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقۂ کار کے مطابق غُسل، وضو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ، درس و بیان کا طریقہ اور دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات و دُرُست تلفُّظ سِکھایئے نیز شجرۂ عطّاریہ کے اوراد و وظائف بھی یاد کروایئے اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے مدنی کام بڑھانے کا ذِہن دیجئے۔ 8 مَدَنی کام سمجھا کر

اَحسن انداز میں کوئی ذِمّہ داری سونپ دیجئے نیز **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے جاری ہونے والے "مَدَنی پھولوں" کے مطابق اسلامی بہنوں کی تربیَت کیجئے۔ **شرکت کرنے والیوں کا ہَدَف فی ذیلی حلقہ:** کم از کم 7 اسلامی بہنیں۔

﴿8﴾ مَدَنی انعامات: امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 63 مدنی اِنعامات نیک بننے کا بہترین نُسخہ ہے۔ لہٰذا وقت مقرّر کر کے روزانہ **فکرِ مدینہ** کیجئے (یعنی غور کیجئے کہ مَدَنی انعامات کے مطابق آج کہاں تک عمل ہوا) رِسالے میں دیئے گئے خانے پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی ابتدائی 10 تاریخ کے اندر اندر اپنی ذِمّہ دار اسلامی بہن کو جمع کروا دیجئے نیز مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ رِسالہ "مَدَنی تحفہ" کے ذَرِیعے دیگر اسلامی بہنوں کو بھی "مَدَنی انعامات" پرعَمَل کرنے کی ترغیب دِلایئے۔ ہر اِسلامی بہن یہ کوشش کرے کہ وہ **عطّار** کی اَجمیری، بغدادی، مکّی اور مَدَنی بیٹی بننے کا شَرَف پا سکے۔ اِنفرادی کوشش کرنے والے "مدنی اِنعام" پرعمل کرتے ہوئے ہر ماہ مدنی انعامات کے کم از کم 26 رسائل تقسیم کر کے اگلے ماہ وُصول کرنے کی بھی کوشش کیجئے۔ **ھدف فی ذیلی حلقہ:** کم از کم 12 رسائل۔

خاص تاکید: ہر طرح کا بیان "مدنی پھولوں" کے مطابق ڈائری سے پڑھ کر کیجئے، زَبانی بیان کی ہرگز اجازت نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بہت سارا مال خَرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ''**مَدَنی بستہ**'' (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مُفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام اِن شاءَاللہ عزوجل اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **جزاکَ اللہ خیراً۔**

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح ''لنگرِ رسائل کے'' مدنی بستے لگوائیے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت**، **نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃُ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311 - 2314045
حیدرآباد:- فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون:
لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
ملتان:- نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردارآباد (فیصل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
کشمیر:- چوک شہیداں میر پور۔ 058-61037212
پشاور:- فیضان مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ صدر پشاور۔

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net